© rasailojaraid.com

# قطعہ سالِ وفات

بہ ماتم حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق صاحب [illegible]

از: حافظ محمد ابراہیم فانی

| ۱۴۰۸ھ | وکیل | مغفورہ | اے |
|---|---|---|---|
| | ۶۶ | ۱۳۳۱ | ۱۱ |

اے کہ تیری موت آئی صد پریشانی کے ساتھ
درد و غم کرب و الم اور خانہ ویرانی کے ساتھ

شہرِ دل پر یا خدا یہ ماجرا کیا ہو گیا
حملہ زن ہے لشکرِ غم فتنہ سامانی کے ساتھ

اے خدا دندا ہمیں توفیقِ ضبطِ غم بھی دے
موت گو ہے لازمہ اک نسلِ انسانی کے ساتھ

صدمۂ فرقت نہیں یہ فردِ واحد کے لیے
آسماں بھی گریہ زن ہے بزمِ حقانی کے ساتھ

موت تھی "اللہ" تیری کس قدر رشکِ آفریں
جب اُٹھا تیرا جنازہ کیفِ وجدانی کے ساتھ

مہبطِ انوارِ حق ہو آپ کا خاکی مزار
حشر تک ہو رحمتِ حق کی نگہبانی کے ساتھ

اے کہ تو مغفورہ مولا وکیلِ کائنات
تیری تربت ہو منور لطفِ ربانی کے ساتھ

نالہ زن تنہا نہیں ہیں آپ مولا سمیع
مرثیہ خواں ایک عالم بھی تو ہے فانی کے ساتھ

© rasailojaraid.com